اکرام اللہ ساجد

"ترجمان اہلسنت" کی نظرِ التفات

ماہنامہ "ترجمان اہلِ سنت" کراچی ـ کے فروری کے شمارہ میں ایک مضمون شائع ہوا ہے ـ مضمون نگار مجلسِ ادارت کے ایک رکن مولانا عبدالمنعم ہزاروی ہیں ـ مضمون کا عنوان ہے "سُنا ہے" اور یہ "ترجمان الحدیث" دسمبر ۷۶ء کے اداریہ کے جواب میں لکھا گیا ہے ـــــ یہ اداریہ مولانا عزیز زبیدی نے لکھا تھا ـ جس پر نام بھی انہی کا چھپا ہے ـ لیکن ہزاروی صاحب مصر ہیں کہ یہ اداریہ مدیرِ اعلیٰ علامہ احسان الٰہی ظہیر صاحب نے لکھا ہے چنانچہ مخاطب بھی انہی کو کیا گیا ہے ـ لکھتے ہیں :

"خدا جانے احسان صاحب گھر سے لڑ کر اداریہ لکھنے بیٹھے تھے، ہم امید رکھتے ہیں کہ آئندہ یہ لوگ سوچ سمجھ کر بات کریں گے :

جس کالم میں یہ عبارت تحریر ہے، اسی کالم کے آخر میں، چوکھٹے میں یہ عبارت درج ہے :

"ماہنامہ ترجمان اہلسنت کراچی آپ کے لئے اعلیٰ اور معیاری مضامین پیش کرتا ہے !"

ـــــ اللہ اللہ ! یہ عبارت "اعلیٰ اور معیاری مضامین" میں سے ایک کی ہے اور وہ بھی مجلسِ ادارت کے ایک رکن کی ـــــ اس پر یہی کہا جا سکتا ہے کہ جس باغ کی بہار کا یہ عالم ہے ـ اس کی خزاں کیا ہو گی !

ببیں تفاوتِ راہ از کجا تا بکجا

خیر یہ تو تھی معیار کی بات، جس کی صرف ایک مثال ہم نے پیش کی ہے ـ ورنہ سارا مضمون ہی "ایں خانہ ہمہ آفتاب است" کا مصداق ہے ـــــ باقی رہی بات سوچ سمجھ کی، تو وہ بھی "خود میاں فضیحت" والا معاملہ ہے ـ اور اس کے بھی کئی شاہکار ہزاروی صاحب نے ترتیب دے ڈالے ہیں ـ مثلاً :

جس لمفروضہ "سنا ہے" پر مولانا کے اس مضمون کی عمارت تعمیر ہے اور جس پر انہوں نے پورے دو صفحات ضائع کر دیئے ہیں، اس میں مولانا کی "اپنی تحقیق" کا یہ عالم ہے کہ

۱ ـ "ترجمان الحدیث" کا نام بار بار "ترجمان اہل حدیث" لکھا ہے ـ

۲۔ مضمون مولانا زبیدی کا ہے اور کوسنے علامہ صاحب کو دیئے جا رہے ہیں۔

۳۔ ہمیں نصیحت فرماتے ہوئے انہوں نے لکھا ہے کہ: اَن جاءکم فاسق بنباٗ فتبینوا " کہ "اگر تمہارے پاس کوئی فاسق خبر لائے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو" ــــ یہ سورۂ حجرات کی ایک آیت کا چھوٹا سا ٹکڑا ہے اور خود اسے بھی انہوں نے غلط لکھا ہے ـــ ہزاروی صاحب ذرا اپنے ترجمان میں سے غور سے یہ آیت پڑھیں، اس میں تین غلطیاں آپ نے کی ہیں، اب ہم ناظرین کو وہ غلطیاں نہیں بتاتے' ورنہ آپ کی سبکی ہوگی ـــ ویسے ہمیں یقین ہے کہ آپ اس کا الزام بیچارے کاتب کے سر تھوپ دیں گے، بشرطیکہ آپ اب بھی ان غلطیوں پر ہمارے بتائے بغیر آگاہ ہو سکیں!

ناظرین حیران ہوں گے کہ مولانا زبیدی صاحب سے کون سا ایسا جرم سرزد ہو گیا تھا، جس پر مولانا ہزاروی کا پورے کا پورا مضمون ہی "سنا ہے" بن کر رہ گیا ہے؟ ـــ آئیے ہم آپ کو بتائے دیتے ہیں۔ مولانا نے لکھا تھا:

"سنا ہے کہ متحدہ محاذ میں شمولیت کے لیے جماعت اہلحدیث کی درخواست رکنیت مسترد ہو گئی ہے۔ اخبار نوائے وقت کی رپورٹ کے مطابق یہ کارروائی متحدہ محاذ میں شامل جماعتوں میں سے ایک جماعت کی وجہ سے کی گئی ہے"

مولانا ہزاروی کو اس عبارت پر دو اعتراض ہیں۔ ایک تو بذاتِ خود "سنا ہے" پر ـــ "اخبار نوائے وقت کی رپورٹ" پر ان کی نظر نہیں پڑی ـــ اور دوسرے یہ کہ مولانا زبیدی نے (معاف کیجئے گا، علامہ صاحب نے ..!) "قومی اتحاد" کو "متحدہ محاذ" کیوں لکھ دیا؟ ـــ صاحب، ہم بھی تو یہی کہتے ہیں کہ آپ نے "ترجمان الحدیث" کو بار بار "ترجمان اہلحدیث" کیوں لکھا ہے؟ ـــ ہم کریں تو گناہ، اور آپ کریں تو ثواب ـــ؟

؎ تری زلف میں پہنچی تو حسن کہلائی
وہ تیرگی جو مرے نامۂ سیاہ میں تھی!

مولانا نے یہ لکھ کر ہماری معلومات میں بیش بہا اضافہ کیا ہے کہ:

"(متحدہ محاذ کو تو) مرحوم ہوئے بھی زمانہ بیت گیا؟"

تو صاحب' ہمارے پاس بھی آپ کے لئے ایک قیمتی خبر موجود ہے، وہ یہ کہ جماعت اہلحدیث کے ترجمان اخبار کا نام "اہلحدیث" ہے "ترجمان الحدیث" نہیں۔ کہ اس نام کا ڈیکلریشن ابھی تک حکومتِ پاکستان نے جاری ہی نہیں کیا۔

ـــ ویسے ہمارے "قومی اتحاد" کو "متحدہ محاذ" لکھنے پر ایک لحاظ سے ان کا اعتراض بجا بھی ہے

(جس پر وہ خاصے برہم بھی ہیں) اور وہ یہ کہ بیچارے نورانی صاحب اور مولانا عبدالستار نیازی صاحب تو اس "متحدہ محاذ" کو "منتشر محاذ" میں تبدیل کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں، اور ہم ہیں کہ ابھی تک اسے "متحدہ محاذ" لکھے جا رہے ہیں ؎

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ!

مولانا ہزاروی صاحب، خدا کا شکر ادا کیجئے کہ یہ محاذ ابھی تک متحد ہی ہے ——— ویسے بھی اطلاعًا عرض ہے کہ خود مولانا نورانی اور مولانا نیازی صاحبان اسے بار بار "متحدہ محاذ" کہہ کر پکارتے ہیں ——— کیا آپ کو اپنے گھر کی بھی خبر نہیں؟

؎ اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے!

آپ نے یہ غلط شنا ہے کہ:

"یہ بات تو آپ بھی جانتے ہیں کہ تحریکِ نظامِ مصطفےٰ آپ کی جماعت (اہل حدیث) کی شمولیت کے بغیر ہی کامیاب ہو گئی تھی"

——— آپ کو یہ الفاظ لکھتے ہوئے کچھ تو خدا کا خوف ملحوظ رکھنا چاہیئے تھا۔ کیونکہ جماعت اہلحدیث، حالیہ تحریک میں ہر جگہ، ہر لحاظ سے پیش پیش رہی۔ فرق صرف یہ تھا کہ جماعت اہلحدیث "سر دینے والوں" میں شامل تھی اور آپ "سر لینے والوں" میں شامل تھے ——— نظامِ مصطفےٰ کا نام بار بار مت لیجئے کہ یہ چوچلے جو آجکل آپ دکھا رہے ہیں، دنیا جانتی ہے کہ یہ نظامِ مصطفےٰ کے لئے نہیں ہیں۔ یہ کرسیوں کی جنگ ہے جو آپ لوگ لڑ رہے ہیں ——— آپ نے لکھا ہے کہ:

"آپ کا یہی رسالہ "ترجمان اہل حدیث" اس زمانے میں بھی اکابر علمائے اہلسنت مثلاً محدث سورتی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ کے خلاف لکھتا رہا (حوالہ دینے کی آپ کو توفیق نہیں ہوئی) مگر قافلہ تو چلتا ہی رہا..."!

مولانا ہزاروی صاحب!

مجھے آج بھی بھٹو دور کی انتخابی مہم کی وہ آخری رات یاد ہے جب آپ کے ایک پیرِ طریقت نے (جو پیپلز پارٹی کے ایک سرگرم کارکن تھے) مولانا نورانی کے بارے میں جلسۂ عام میں اس قدر گستاخانہ الفاظ کہے تھے کہ ان کو یہاں نقل کرنا قلم کی توہین سمجھتا ہوں ——— اور اس پر کئی گواہ پیش کر سکتا ہوں ——— !

اور مولانا ہزاروی صاحب!

قافلے تو چلتے ہی رہتے ہیں ——— ایک قافلہ آج سے تیس سال پہلے بھی چلا تھا، جس کی منزل پاکستان تھی۔ لیکن یہ آپ تھے کہ جو اس قافلہ کے قافلہ سالار کو گالیاں دے رہے تھے ——— اسے بدمذہب، مرتد

خارج از اسلام اور دوزخیوں کا کتا[1]" کہہ کر اپنی قافلہ دشمنی کا ثبوت دے رہے تھے ــــــ اور اس کے ایک اور راہنما کے بارے میں، جسے پورا عالم اسلام قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتا ہے، فتوے شائع کر رہے تھے کہ " ڈاکٹر اقبال نے دہریت والحاد کا زبردست پراپیگنڈہ کیا ہے " اور " ڈاکٹر صاحب کی زبان پر شیطان بول رہا ہے[2] "!

ــــــ اور مولانا،

یہ آپ تھے جو امام حرمین کی اقتدار میں نماز جمعہ ادا کرنے والوں کو یہ مشورہ دیتے رہے ہیں کہ اپنی نمازیں دوہرا لو، تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ (فتویٰ مفتی شجاعت علی قادری)

ــــــ اور مولانا،

یہ بھی آپ ہی تھے جو جناب جنرل ضیار کو فخریہ انداز میں بتلا رہے تھے کہ:

" یہ تو چار ٹکے کے لوگ ہیں، ہم تو حرمین شریفین کے نجدی امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے[3] "!

اور اس کے علاوہ بھی بہت کچھ لکھا جا سکتا ہے لیکن ؎

آپ ہی اپنی اداؤں پہ ذرا غور کریں
ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہو گی!

ــــــ آپ نے آئینہ میں اپنی شکل دیکھ لی! ــــــ اب ذرا ایک نگاہ اس سراپا پر بھی ڈالئے:

پاکستان قومی اتحاد

مرکزی دفتر ۴۳ - ڈیوس روڈ، لاہور   فون ۶۰۲۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدًا مصلیا مسلما ــــــ اما بعد!

مرکزی جمعیۃ اہلحدیث پاکستان نے الیکشن میں پاکستان قومی اتحاد کے ساتھ جس پرخلوص جذبہ کی

---

[1] ملاحظہ فرمائیے، "تجانب اہل سنت" صفحہ ۱۲۲ - از مولوی محمد طیب قادری برکاتی فاضل مرکزی انجمن حزب الاحناف لاہور، مطبوعہ بریلی ۱۹۴۲ء - اور "مسلم لیگ کی زریں بخیہ دری" صفحہ ۴ - از مولوی اولاد رسول محمد میاں قادری برکاتی مارہری - شائع کردہ دفتر جماعت اہل سنت خانقاہ برکاتیہ مارہرہ ۱۹۳۹ء۔

[2] "تجانب اہل سنت" صفحہ ۲۴۳، ۲۴۰۔

[3] "صحافت" لاہور جلد ۲ شمارہ ۱۸ بحوالہ ترجمان اہل سنت دسمبر ۷۷ء

روشنی میں کام کیا ہے، وہ تاریخ کا ایک حصہ ہے، پاکستان قومی اتحاد ان کے اس جذبہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

الیکشن کے بعد ۱۴ مارچ ۷۷ء کو قومی تحریک شروع ہوئی، اس میں بھی جمعیۃ نے بھرپور حصہ لے کر ہر قسم کی جانی مالی قربانی پیش کی اور پاکستان قومی اتحاد کے ساتھ قدم کے ساتھ قدم ملاکر اس تاریخی جدّوجہد میں شریک رہی۔

یہ تحریر اظہارِ حقیقت کے طور پر لکھ رہا ہوں۔ میں اپنی طرف سے اور پاکستان قومی اتحاد کی طرف سے ان کی خدماتِ جلیلہ کا اعتراف کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔

مجھے یقین ہے کہ جمعیۃ اہلحدیث آئندہ بھی اس جذبۂ تعاون سے کام لے کر قومی اور ملّی جدّوجہد میں شریک رہے گی۔ واللہ الموفق وہو خیر معین!

میں کوشش کروں گا کہ جمعیۃ اہلحدیث کو پاکستان قومی اتحاد کے ممبر کی حیثیت سے شامل کیا جائے۔

مفتی محمود

صدر پاکستان قومی اتحاد حال اسلام آباد

۲۲ ۶/۷۷

مولانا اس عبارت کو پھر ایک دفعہ پڑھ لیجئے ـــــ آپ نے فوٹوسٹیٹ کاپی کا شوق ظاہر کیا ہے تو آپکا یہ شوق بھی پورا کیا جاسکتا ہے کہ اصل خط جمعیت کے دفتر میں موجود ہے!

آپ نے ترجمان کے حوالے سے یہ عبارت بھی نقل کی ہے:

"ایک جماعت تعصب کی بنا پر اہلحدیث پارٹی کی مخالفت کر رہی ہے اور وہ ہے بریلوی دوست"!

مولانا آپ نے شاید اپنی تحریر کو حرفِ آخر سمجھتے ہوئے جو اول فول ذہن میں آیا، لکھ دیا۔ آخر دیانت بھی کوئی چیز ہے یا نہیں؟ ـــــ یا آپ اسے ذرا بھی اہمیت نہیں دیتے؟ ـــــ کیا ترجمان کے صفحات میں آپ یہ عبارت دکھا سکتے ہیں؟ ـــــ کیا آپ کو اتنا بھی شعور نہیں کہ حوالہ کی عبارت "من وعن" درج کی جاتی ہے؟ ـــــ ترجمان الحدیث کی اصل عبارت اور اپنی اس درج شدہ عبارت کو پڑھ کر دیکھئے کہ آپ نے کیا گل کھلائے ہیں! ویسے مولانا، کاش آپ نے اصل عبارت ہی نقل فرمائی ہوتی۔ اس طرح ہمیں یہ کہنے کا موقع تو نہ ملتا کہ

ع لو آپ اپنے دام میں صیاد آگیا

کیونکہ ـــــ "ایک جماعت تعصب کی بنا پر اہلحدیث پارٹی کی مخالفت کر رہی ہے اور وہ ہے بریلوی دوست"! لکھ کر آپ نے نہ صرف "چور کی داڑھی میں تنکا" والی مثال سچ ثابت کر دکھائی ہے بلکہ آپ نے یہ بھی تسلیم کر لیا ہے

کہ تعصب کی بنا پر یہ مخالفت کرنے والے آپ ہی تھے ! — پھر اب تردیدی بیانات سے کیا ہوتا ہے ؟ — دیکھئے ہم نے آپ کی عبارت ہو بہو نقل کی ہے — حالانکہ فقرہ غلط ہے مگر آپ کے سر پر تو "سنا ہے" سوار ہے — !

اسی طرح :

«جماعت اہلحدیث کا نام محمدیت ہے، باقی سب کلمہ گو جو ہیں، ان کا نام برہمنیت ہے"!

— یہاں بھی آپ نے دیانت کا خون کیا ہے اور عبارت کو توڑ مروڑ کر پیش کیا ہے۔ اصل عبارت یوں ہے، جسے جناب سمجھے نہیں :

". . . یقین کیجیے، اس جماعت یا اس ذہن کے اکابر کے بغیر نظامِ مصطفیٰ ام کی تدوین مشکل ہے جو بے آمیز کتاب و سنت کی امامت پر یقین رکھتی ہے۔ کیونکہ باقی سب برہمنیت ہے محمدیت نہیں ہے۔"

یہاں بات افراد اور جماعتوں کی نہیں کی گئی بلکہ ان نظامہائے زندگی کا ذکر کیا گیا ہے جو "بے آمیز کتاب و سنت" کی اساس پر قائم نہیں ہیں۔ کہ ایسے آوارہ نظام کا نام "محمدیت" نہیں، برہمنیت ہے — آپ کا کیا خیال ہے کہ جو نظام سراپا رسولؐ، سے ماخوذ نہیں ہے، اسے محمدیت تصور کیا جائے ؟

— علاوہ ازیں مزاروں پر بیٹھ کر ساز و طبلہ کے ساتھ گانے اور تالیاں اڑانے کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے ؟ — کیا یہ محمدیت ہے ؟ ہم غیر مقلد ہیں۔ لیکن آپ تو مقلد ہیں، کیا آپ ائمہ اربعہ میں سے کسی ایک امام کا قول اپنے اس فعل کے جواز میں پیش کر سکتے ہیں ؟ — امام ابو حنیفہؒ کا ہی کوئی فتویٰ نقل فرما دیجیے، چلئے، شیخ عبدالقادر جیلانیؒ — جن کے نام کی آپ روٹی کھا رہے ہیں — انہی سے سندِ جواز عطا فرمائیے، تاکہ ہم بھی اس "صراطِ مستقیم" کو اپنا سکیں ! — فان لم تفعلوا ولن تفعلوا — !

— مولانا! آپ کو یہ بھی اعتراض ہے کہ ہم نے یہ کیوں لکھ دیا کہ :

«دیوبندی حضرات کے عقائد اہلحدیثوں سے ملتے ہیں"؟

— گویا آپ کے عقائد سے ملتے جلتے ہونے چاہئیں تھے ؟ — اگر ان لوگوں کا دامن اللہ تعالیٰ نے بدعات و خرافات سے محفوظ رکھا ہے تو آپ زبردستی انہیں بھنگڑا مار پارٹیوں میں کیوں شامل کرنا چاہتے ہیں ؟ — ویسے کوشش کر کے دیکھ لیجیے، تاہم آپ کو شدید مایوسی ہوگی !

اور مولانا، آپ نے یہ بھی لکھا ہے کہ :

«مولانا احسان الٰہی ظہیر صاحب نے آگے چل کر متحدہ محاذ کو یہ قیمتی مشورہ بھی دیا ہے کہ جمعیت العلمائے پاکستان

کو نکال کر جمعیت اہل حدیث کو شامل کیا جائے !

——— حضرت صاحب ، یہ مشورہ آپ نے کہاں سے نقل کرلیا ہے ؟ ——— دسمبر کے پورے پرچہ میں یہ عبارت کہیں موجود نہیں ——— دراصل یہیں آپ کے اسی جھوٹ سے نفرت ہے جو آپ کا طرۂ امتیاز ہے ——— اہل سنت کہلواتے ہیں مگر سنت کے قریب تک نہیں پھٹکتے ——— ائمہ اربعہ کی تقلید کا دعویٰ بھی ہے ، لیکن خود ائمہ اربعہ کی حیا بھی دامنگیر نہیں ——— اور بلند بانگ دعویٰ ہائے عشق و محبت اس پر مستزاد !

مولانا ، بہت ہوچکا ، خدارا اب تو عاقبت کی فکر کیجیے ——— ہم نے اور تو کوئی مشورہ کسی کو نہیں دیا ہاں آپ کو یہ مشورہ ضرور دیں گے کہ رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ——— جن کی محبت کا آپ . . دم بھرتے ہیں ——— ان کے فرامین کو پلکوں پر سجا لیجئے اور اپنی بقیہ زندگی انہی کی غلامی میں بسر کیجیے ——— ان شاء اللہ آپ سرخرو ہوں گے ——— کہ ؎

محمدؐ کی غلامی دینِ حق کی شرطِ اول ہے
اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

وما علینا الا البلاغ !

وی ۔ پی آرہا ہے !

ماہ فروری میں جن حضرات کو سالانہ چندہ کے خاتمہ کی اطلاع دی گئی تھی ان کے نام عنقریب وی ۔ پی ۔ بہلی روانہ کیا جارہا ہے ۔ یاد رہے کہ وی پی پیکٹ میں پرانا پرچہ ارسال کیا جائیگا کیونکہ زیرِ نظر تازہ شمارہ اس سے قبل ارسال کیا جاچکا ہوگا ——— امید ہے قارئین وی ۔ پی ۔ پی وصول فرماکر شکریہ کا موقع اور دینی حمیت کا ثبوت دیں گے ۔ قارئین چاہیں تو یہ پرانا پرچہ اپنے دوستوں کو بطور نمونہ دکھا کر ترجمان کے لئے مزید خریدار مہیا کرسکتے ہیں ۔ والسلام !

(ناظم دفتر)